

## 220868-بیٹی کو مرگی کی شکایت ہے، کیا اسے رمضان میں دن کے وقت دوائی دے دے؟

### سوال

سوال : میری معذور سالی کی عمر 23 سال ہے، وہ ذہنی مریضہ ہونے کے ساتھ ساتھ مرگی سے بھی نبرد آزما ہے، لیکن - سبحان اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے اسے عبادت کرنے کا بہت شوق دیا ہے، خصوصاً نماز کا بہت خیال کرتی ہے، بلکہ بسا اوقات میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ میں بھی اسی کی طرح نماز کی پابندی کروں۔

ب سوال یہ ہے کہ : اسے مرگی کی شکایت ہے، اور آج کل شکایت کچھ زیادہ ہے۔ مرگی کی شکایت کی وجہ سے دو استعمال کرنی پڑتی ہے، جبکہ وہ روزے رکھنے کی پابند بھی ہے، اب اس کی والدہ کو روزے کے دوران دوانہ دینے کی بناء پر مرگی کی شکایت زیادہ ہونے کا اندیشہ ہے، اور وہ اس وجہ سے پیشان بھی ہے، انہوں نے مجھے کہا ہے کہ اس بارے میں فتویٰ دریافت کروں۔

توبہ اس کیلئے روزہ توڑنا جائز ہے، اور کیا میری ساس اسے دوا بھی دے سکتی ہے؟ پھر دوادینے کے بعد اسے روزہ مکمل کروایا جا سکتا ہے؟ کیونکہ روزہ نہ رکھنے پر میری سالی ناراض ہو گی کہ اس نے روزہ نہیں رکھا۔

### پسندیدہ جواب

اول :

پہلے سوال نمبر : (50555) ایسے امراض کے بارے میں گزر چکا ہے جن کی وجہ سے روزہ چھوڑنا جائز ہے، ایسے ہی مریض اپنے علاج معاجمہ کیلئے رمضان میں دن کے وقت روزہ کھول سکتا ہے، اور پھر بعد میں اس دن کی قضاۓ دے۔

چنانچہ اس لڑکی کو روزے کی وجہ سے ضرر کا خدشہ ہو یا مرض بڑھنے کا خدشہ ہو تو اس کی والدہ اپنی بیٹی کو رضمان میں دن کے وقت دوادے سکتی ہے، تاہم والدہ کو چاہیے کہ اپنی بیٹی کو سمجھائے اور قائل کرے کہ بیماری کی وجہ سے اس کیلئے روزہ کھونا جائز ہے؛ اور اللہ تعالیٰ رحمت فرماتے ہوئے مریض کا عذر قبول فرمایا ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے :

(وَمَنْ كَانَ مُنْجِنْ مَرَيِّنَا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَدَةٌ مِنْ أَيَّامِ أُخْرَى)

ترجمہ : اور تم میں سے کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو [روزوں کی] گنتی دوسرے ایام میں پوری کر لے۔ [البقرۃ: 185]  
یہ لڑکی بعد میں بھی رمضان کے روزوں کی قضاۓ دے سکتی ہے، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گیا :

"مجھے ایک نفیتی مرض لاحق ہے، میں نے ڈاکٹر سے معانہ کروایا تو انہوں نے مجھے گویوں کی شکل میں دو تجویز کر دی جو کہ پانچ سال تک ہر 12 گھنٹے کے بعد لینی ہے، توبہ میں رمضان کے دوران کیا کروں؟ اور اگر 12 گھنٹے کے بعد ایک گھنٹہ بھی تاخیر نہیں ہو سکتی، کیونکہ اس طرح مجھے دوبارہ مرگی کی شکایت ہو جاتی ہے"

تو انہوں نے جواب دیا :

"فَرَمَّانْ باری تعالیٰ ہے : ..(فَأَتْقُوا اللَّهَ بِإِيمَانَكُمْ) بقدر استطاعت اللہ سے ڈرو [القابن: 16] چنانچہ اگر دو اکھانے میں تاخیر کی وجہ سے بیماری کی شکایت ہو جاتی ہے تو روزہ توڑنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بشرطیہ روزہ [12 گھنٹے سے] لمبا ہو، جیسے کہ سوال میں 15 گھنٹے کا ذکر ہے، چنانچہ ایسے ایام میں ڈاکٹر کی طرف سے تجویز کردہ دو اکھانے میں کوئی حرج نہیں ہے، چنانچہ روزہ توڑلے اور دو اکھانے کی وجہ سے اس دن کی قضاۓ، نیز بقیہ دن کھانے کیلئے توڑا ہے، کیونکہ روزہ دو اکھانے کیلئے توڑا ہے، چنانچہ دو اکھائے اور باقی دن قضاۓ، اور اگر دو اکھانے میں تاخیر کسی مشقت کے بغیر ممکن ہو تو مغرب کے بعد دو اکھائے "انتہی فتاویٰ نور علی الرب" (16/130)

مزید کلینے سوال نمبر : (97798) کا جواب ملاحظہ کریں۔

دوم :

آپ نے اس لڑکی کے بارے میں بیماری کے باوجود عبادت اور نیکی سے لگاؤ کا تذکرہ کیا ہے، اسے دیکھ کر آپ کو بھی نیکی و عبادت کی ترغیب لینی چاہیے، کیونکہ صحیح سلامت شخص کی طرف سے عبادت میں کمی مذکور شخص کے برابر نہیں ہو سکتی، بلکہ صحیح سلامت شخص کی طرف سے عبادت میں کمی عیب ہے، جیسے کہ کسی نے کہا ہے : "مجھے لوگوں میں اس سے بڑا عیب نظر نہیں آیا جو طاقت کے باوجود کوئی کام نہیں کرتے"

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو فوری طور پر عبادت اور اطاعت کلینے مدد فراہم کرے، اور اس لڑکی کو جلد از جلد شفا یاب فرمائے، بیشک وہ ایسا کرنے پر قادر ہے۔

واللہ اعلم.